تاریخ مرثیہ گوئی

東京外国語大学
49. 3. 30
図書館蔵

مؤلفہ

پروفیسر حامد حسن قادری

بار اول — فروری سنہ ۱۹۷۳ء

تعداد — ۳۰۰

طباعت — خواجہ پریس دہلی ۶

قیمت :- چار روپے پچاس پیسے
Rs. 4/50

ناشر

ہمالیہ بک ہاؤس دہلی ۶

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ	نمبر شمار		صفحہ
۱-	اردو مرثیہ	۵	۱۶	میر انیس کے ذاتی حالات	۴۲
۲-	مرثیہ	۵	۱۷	میر انیس کی وفات	۴۳
۳	عرب کی شاعری	۵	۱۸	میر انیس کا کلام	۴۲
۴	عرب کے مرثیے	۸	۱۹	میر انیس کی زبان	۴۴
۵	فارسی کے مرثیے	۱۰	۲۰	روزمرہ و محاورہ	۴۴
۶	اردو کا آغاز	۱۴	۲۱	حسن ادا	۴۵
۷	اردو شاعری	۱۶	۲۲	جذبات نگاری واقعہ نگاری	۴۷
۸	اردو مرثیے	۱۷	۲۳	الفاظ کی بلاغت	۵۰
۹	شعرائے دہلی کے مرثیے	۲۳	۲۴	محاکات	۵۱
۱۰	سودا	۲۵	۲۵	تشبیہ و استعارات	
۱۱	میر تقی	۲۸	۲۶	مرثیہ میں اخلاقی مضامین	۶۴
۱۲	شعرائے لکھنؤ کے مرثیے	۳۱	۲۷	مرثیہ اور مثنوی	۸۱
۱۳	میر خلیق	۳۱	۲۸	اردو مثنویاں	۸۲
۱۴	میر ضمیر	۳۳	۲۹	رزمیہ مثنوی	۸۳
۱۵	میر انیس	۳۹	۳۰	مرثیہ میں رزم	۸۵

نمبر شمار		صفحہ	نمبر شمار		صفحہ
۳۱	رجز	۸۹	۴۹	واقعہ نگاری	۱۱۰
۳۲	مرثیہ میں بین	۹۱	۵۰	مناظر قدرت	
۳۳	مرثیہ میں واقعیت	۹۲	۵۱	مرزا دبیر کی شوکت الفاظ	
۳۴	مرثیہ کی تاریخی حیثیت	۹۳	۵۲	تشبیہہ و استعارات	
۳۵	مرثیہ میں کردار	۹۳	۵۳	تخیل کی خرابی	
۳۶	مرثیہ میں ہندوستانیت	۹۳	۵۴	کلام کی ناہمواری	
۳۷	مرثیہ میں شان اہلبیت	۹۵	۵۵	بلاغت کی ہمواری	
۳۸	مرثیہ کا پڑھنا	۹۷	۵۶	بلاغت کی کمی	
۳۹	مرثیہ کی موجودہ حیثیت	۹۹	۵۷	ایجاد و اقعات	
۴۰	مرثیہ کی ادبی حیثیت	۱۰۰	۵۸	انیس و دبیر کی ترجیح کا مسئلہ	
۴۱	شعرائے مرثیہ	۱۰۰	۵۹	خاندان مرزا دبیر	
۴۲	شجرہ انیس		۶۰	خاندان انیس	
۴۳	مرزا دبیر	۱۰۳	۶۱	مونس	
۴۴	موازنہ انیس و دبیر		۶۲	نفیس سلیس	
۴۵	علامہ شبلی اور مرزا دبیر	۱۰۵	۶۳	وحید	
۴۶	المیزان	۱۰۷	۶۴	عارف	
۴۷	مرزا دبیر کی فصاحت	۱۰۸	۶۵	پیارے صاحب رشید رشید کے مرثیہ میں باقی نامہ بہار	
۴۸	مرزا دبیر کی بلاغت جذبات نگاری	۱۰۹	۶۶	کلام رشید کی ادبیت رشید کی خامیاں تخیل کی بے اعتدالی	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُردُو مرثیہ

مرثیہ

مرثیہ اس نظم کو کہتے ہیں جس میں کسی شخص کی موت پر اظہار حسرت و غم کیا جائے اور اس کے اوصاف بیان کئے جائیں۔ اردو زبان میں عام طور پر مرثیہ کے لفظ سے شہادت اہل بیت کی طرف ذہن منتقل ہوتا ہے لیکن اصل میں مرثیہ واقعات کربلا کے بیان کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ دوسروں کے مرنے پر بھی نظمیں لکھی گئی ہیں۔ اور ان کو مرثیہ ہی کہتے ہیں۔ ہمارا مقصد تاریخ مرثیہ سے کربلا کے مرثیے ہی ہیں۔ لیکن اس "خاص مرثیہ" سے پہلے عام مرثیہ پر بھی نظر ڈالنی ضروری ہے۔

اردو شاعری فارسی شاعری کے نمونے پر ڈھالی گئی ہے اور فارسی شاعری کا نقش اوّل اور ماخذ عربی شاعری ہے۔ اس لئے اردو مرثیہ گوئی کی تاریخ بھی عربی مرثیہ سے جا ملتی ہے۔

عرب کی شاعری

عرب کی شاعری بھی ہر ملک و زبان کی شاعری کی طرح وہاں کے ملکی حالات طبعی خصوصیات ماحول و مناظر کا نتیجہ ہے۔ شاعری کی عام تاریخ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پرندوں